مولانا محمد احسن نانوتویؒ انیسویں صدی عیسوی کے مشاہیر علماء میں سے ہیں مگر بعض دیگر بزرگوں کی طرح اُن کے حالات بھی پردہ گمنامی میں پڑے ہوئے ہیں۔ جناب محمد ایوب قادری صاحب جو تحقیق کا نہایت اچھا تجربہ اور سلیقہ رکھتے ہیں انہوں نے بڑی عرق ریزی کے ساتھ مولانا کے حالات کو زیر تبصرہ کتاب میں قلمبند کیا ہے۔ یہ کتاب بظاہر تو ۲۰۸ صفحات پر مشتمل ہے لیکن فاضل مرتب کو اس کے لیے جو غیر معمولی کاوش کرنا پڑی اُس کا اندازہ کتابیات کی طویل فہرست پر ایک نگاہ ڈالنے سے کیا جا سکتا ہے۔

مُنَمَّنا | تالیف: جناب عبدالعزیز خالد صاحب۔ شائع کردہ: بک لینڈ۔ ۲-محمد بلڈنگ، بندر روڈ، کراچی ۱۔ قیمت ۲ روپے ۵۰ پیسے صفحات ۱۲۴۔

جناب عبدالعزیز خالد صاحب شعر و ادب کی دنیا میں کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ انہوں نے شاعری کو نیا رجحان اور نیا اندازِ بیان دیا ہے۔ اُردو کے ساتھ ساتھ انہیں عربی اور فارسی پر غیر معمولی قدرت حاصل ہے اور نئے نئے الفاظ اور تراکیب خود بخود اُن کے قلم سے ڈھلتی چلی جاتی ہیں۔ زیرِ تبصرہ کتاب میں بھی وہ ساری خوبیاں نمایاں ہیں جو اُن کی شاعری کا طرۂ امتیاز ہے۔ زیرِ تبصرہ کتاب میں انہوں نے رسولِ مقبول کے اسمائے گرامی کو اشعار کے اندر گہری معنویت کے ساتھ قلمبند کیا ہے۔ اُن کا ہر شعر حضور سرورِ کائنات کی محبت کا آئینہ دار ہے۔

کتاب کا کاغذ، اور معیار کتابت و طباعت بہت اونچا ہے۔ دینی جذبے کے زیرِ اثر، کتاب کی زیادہ سے زیادہ اشاعت کی غرض سے قیمت بہت کم رکھی گئی ہے۔

نظامِ اسلامی مشاہیر کی نظر میں | ترجمہ و ترتیب: جناب خلیل احمد حامدی صاحب۔ شائع کردہ: اسلامک پبلیکیشنز، شاہ عالم مارکیٹ لاہور۔ صفحات ۵۰۶ قیمت ۵۰-۶ روپے

حق و صداقت زمان و مکان کے اختلاف کے باوجود ایک ہی ہے۔ اس میں ماحول کے تغیرات کوئی تبدیلی پیدا نہیں کرتے۔ پھر یہ حق و صداقت اپنے علمبرداروں پر ایک جیسے اثرات مرتب کرتی ہے اور یوں